پاکستان کاروباری برادری کے لیے Over-Regulation اور Over-Legalization کا شکار ملک بنتا جا رہا ہے

آج پاکستان میں ایک تاجر یا صنعتکار کا زیادہ وقت کاروبار بڑھانے، نئی سرمایہ کاری کرنے، صنعت لگانے، روزگار پیدا کرنے، نئے کاروباری مواقع تلاش کرنے، نئے آئیڈیاز پر کام کرنے، جدت (Innovation) لانے، نئی مصنوعات اور ایجادات متعارف کرانے، تحقیق و ترقی (Research & Development)، مؤثر مارکیٹنگ کرنے،
برآمدات بڑھانے اور عالمی منڈیوں میں مقابلہ کرنے کے بجائے مختلف سرکاری محکموں، رجسٹریشن، لائسنس، این او سی، انسپیکشن، آڈٹ، ٹیکس، بینکاری ضوابط اور قانونی تقاضے پورے کرنے میں صرف ہوتا ہے۔ ہر ادارہ اپنے الگ قوانین، الگ فارم، الگ پورٹل، الگ فیس، الگ انسپیکشن اور الگ سزاؤں کے ساتھ موجود ہے۔ نتیجتاً کاروبار کرنا آسان ہونے کے بجائے ہر گزرتے دن کے ساتھ مزید پیچیدہ، سست اور مہنگا ہوتا جا رہا ہے۔

ہر کاروبار کو اپنی نوعیت، شعبۂ کار، حجم اور کاروباری سرگرمیوں کے لحاظ سے تمام محکموں سے واسطہ نہیں پڑتا، لیکن مختلف کاروباروں کو اپنی ضروریات کے مطابق متعدد سرکاری محکموں، ریگولیٹری اداروں، رجسٹریشن، لائسنس، این او سیز، انسپیکشنز، بینکاری تقاضوں اور قانونی ضوابط کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے، جن میں درج ذیل شامل ہیں:

- ایف بی آر (انکم ٹیکس، سیلز ٹیکس، فیڈرل ایکسائز، ودہولڈنگ ٹیکس)
- پاکستان کسٹمز
- ایکسائز، ٹیکسیشن اینڈ نارکوٹکس کنٹرول
- خیبر پختونخوا ریونیو اتھارٹی (KPRA)، پنجاب ریونیو اتھارٹی (PRA)، سندھ ریونیو بورڈ (SRB)، بلوچستان ریونیو اتھارٹی (BRA)
- رجسٹرار آف فرمز (Registrar of Firms)
- سیکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان (SECP)

-رجسٹرار جوائنٹ اسٹاک کمپنیز

-بورڈ آف انویسٹمنٹ

-پاکستان سنگل ونڈو(PSW)

-ٹریڈ ڈویلپمنٹ اتھارٹی آف پاکستان(TDAP)

-ڈائریکٹوریٹ جنرل آف ٹریڈ آرگنائزیشن(DGTO)

-اسٹیٹ بینک آف پاکستان

-کمرشل بینکوں کے AML،KYC، کمپلائنس، دستاویزی تقاضے، بار بار معلومات کی فراہمی اور پیچیدہ بینکاری ضوابط

-انٹیلیکچول پراپرٹی آرگنائزیشن آف پاکستان(IPO-Pakistan)

-پاکستان اسٹینڈرڈز اینڈ کوالٹی کنٹرول اتھارٹی(PSQCA)

-کمپٹیشن کمیشن آف پاکستان(CCP)

-ڈرگ ریگولیٹری اتھارٹی آف پاکستان(DRAP)

-پاکستان حلال اتھارٹی

-فوڈ اتھارٹی

-ISO Certification(آئی ایس او سرٹیفیکیشن)

-پاکستان انجینئرنگ کونسل(PEC)

-آئل اینڈ گیس ریگولیٹری اتھارٹی(OGRA)

-نیشنل الیکٹرک پاور ریگولیٹری اتھارٹی(NEPRA)

-پاکستان ٹیلی کمیونیکیشن اتھارٹی(PTA)

-ماحولیاتی تحفظ ایجنسی(EPA)

-محکمہ صنعت

-لیبر ڈیپارٹمنٹ

-سوشل سیکیورٹی

-ای او بی آئی (EOBI)

-فیکٹریز انسپکٹوریٹ

-بوائلر انسپیکشن

-ویٹس اینڈ میژرز (Weights & Measures)

-سول ڈیفنس

-فائر سیفٹی این او سی

-لوکل گورنمنٹ، ٹی ایم اے اور میونسپل ادارے

-پی ڈی اے، ایل ڈی اے، سی ڈی اے اور دیگر ڈویلپمنٹ اتھارٹیز

-ضلعی انتظامیہ

-پولیس (جہاں قانونی طور پر ضرورت ہو)

-بجلی، گیس، پانی اور سیوریج فراہم کرنے والے ادارے

-مختلف این او سی جاری کرنے والے دیگر محکمے اور ریگولیٹری ادارے

فائلوں کا انبار لگائیں، کاغذات جمع کروائیں، ایک دفتر سے دوسرے دفتر جائیں، اعتراضات کا جواب دیں، پھر مزید دستاویزات جمع کروائیں، پھر انتظار کریں۔

اس کے ساتھ ساتھ بینکاری نظام بھی ہر گزرتے دن کے ساتھ مزید پیچیدہ ہوتا جا رہا ہے۔ نئے نئے ضوابط، مسلسل KYC اور AML کی شرائط، بار بار دستاویزات کی طلب، اکاؤنٹس کا بار بار جائزہ، لین دین پر غیر ضروری سوالات اور مختلف بینکوں کی مختلف شرائط نے جائز کاروبار کو بھی غیر ضروری مشکلات میں مبتلا کر دیا ہے۔

سوال یہ ہے کہ ایک تاجر کاروبار کرے، نئی صنعت لگائے، نئی مصنوعات متعارف کرائے، نئے کاروباری مواقع پیدا کرے، بر آمدات بڑھائے اور روزگار پیدا کرے، یا صرف قوانین، سرکاری محکموں، بینکوں، فائلوں اور کاغذی کارروائی میں الجھا رہے؟

جب ایک مقامی سرمایہ کار اس نظام سے پریشان ہے تو ایک غیر ملکی سرمایہ کار پاکستان میں سرمایہ کاری کرنے کا کیوں سوچے گا؟ دنیا کے کامیاب ممالک سرمایہ کاروں کے لیے قوانین کو سادہ، نظام کو تیز اور کاروباری ماحول کو آسان بنا رہے ہیں، جبکہ ہم ہر سال نئے قوانین، نئے ضوابط، نئی شرائط اور نئے محکمے شامل کرتے جا رہے ہیں۔

اگر واقعی پاکستان میں غیر ملکی سرمایہ کاری (FDI)، صنعتی ترقی، بر آمدات میں اضافہ، نئی صنعتوں کا قیام، (Innovation) اور روزگار کے نئے مواقع پیدا کرنا ہیں تو کاروبار کو آسان بنانا ہوگا۔ غیر ضروری قوانین اور ضوابط ختم کرنے ہوں گے، محکموں کی تعداد کم کرنی ہوگی، قوانین میں ہم آہنگی پیدا کرنی ہوگی، ایک مؤثر ون ونڈو بزنس سسٹم نافذ کرنا ہوگا، فائلوں اور کاغذی کارروائی کے بوجھ کو کم کرنا ہوگا، اور کاروباری برادری کو اعتماد، سہولت، رفتار اور شفافیت فراہم کرنی ہوگی، نہ کہ ہر قدم پر ایک نئی رکاوٹ کھڑی کرنی ہوگی۔

آسان کاروبار ہی مضبوط معیشت، زیادہ سرمایہ کاری، زیادہ روزگار اور خوشحال پاکستان کی ضمانت ہے۔